السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مجھے کسی گم نام شخص کی طرف سے ایک خط موصول ہوا ہے ،جسے میں نے اپنے اس خط کے ساتھ منسلک کردیا ہے اور جیسا کہ آپ ملاحظہ فرمائیں گے کہ اس خط کے شروع میں کتاب اللہ کی چار آیات لکھی ہوئی ہیں اور اس کے بعد اسخط کے ارسال کرنے والے نے اس شخص کے لیے بہت سے فوائد لکھے ہیں ، جو ان آیات کو طبع کر کے چار دن کے اندر اندر بہت سے لوگوں تک پہنچائے اور اس سلسلہ میں اس نے بہت سی مثالیں بھی بیان کی ہیں کہ جن لوگوں نے اس کے مطابق عمل کیا تو انہیں کیا کیا فوائد اور خیر وبرکات حاصل ہوئے اور جن لوگوں نے اسے کوئی اہمیت نہ دی تو انہیں کیا کیا نقصانات اٹھانا پڑے !

جناب !مجھے معلوم ہے کہ قرآن مجید کی حفاظت اور تمام حالات میں اس کے مطابق عمل کرنا واجب ہے لیکن مجھے تردد اسطریقے کے بارے میں ہے ،جسے اس خط کے ارسال کرنے والے نے بیان کیا ہے کہ اگر اسے نقسیم کیا جائے تو اس خیر عظیم حاصل ہوگی اور اگر ایسا نہ کیا جائے تو بہت بڑے نقصانات کا سامنا کرنا پڑے گامجھے معلوم ہے کہ خیر و شر صرف اللہ کے ہاتھ میں ہے اور انسان کو صرف وہی حاصل ہوتا ہے جو اللہ تعالی نے اسکے لیے لکھ رکھا ہو ۔مجھے یاد ہے کئی سال پہلے بھی کچھ لوگں نے اس طرح کے ایک رسالہ کو مشہور کیا تھا اور لکھا تھا کہ یہ مسجد نبوی کے ایک دربان شیخ احمد کی طرف سے ہے اور آپ نے اخبارات و رسائل میں اس کی حقیقت بیان کرتے ہوئے اسکے بارے میں شرعی حکم واضح فرمایا تھا ، اسی لیے یہ خط بھی آپ ہی کی خدمت میں ارسال کررہاہوں ، امید ہے کہ آپ اس کے بارے میں راہنمائی فرما کر شکریہ کا موقع بخشیں گے ۔ اللہ تعالی اسلام اور مسلمانوں کی طرف سے آپ کو بہترین جزاء عطا فرمائیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن مجید کی کچھ آیات کی قراءات یا تلاوت پر اجر و ثواب یا ایسا نہ کرنے کی وجہ سے جلد یا بدیر عذاب کا تعین ان امور میں سے ہے ، جن کا علم اللہ تعالی ہی کی ذات گرامی کے ساتھ ہے کیونکہ یہ ان غیبی اسرار میں سے ہے ، جن کا علم اللہ تعالی نے اپنے پاس رکھا ہے ، لہذا اس کے بارے میں گفتگو کرنا کسی کے لیے جائز نہیں ہے الایہ کہ اس کے بارے میں اللہ تعالی نے اپنے رسول ﷺ کو وحی کے ذریعہ مطلع فرمادیا ہو اور سوال میں مذکور آیات کے بارے میں کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ ﷺ سے کوئی ایسی دلیل نہیں جس سے یہ معلوم ہوتا ہو کہ بطور خاص ان آیات کے لکھنے ، انہیں دوسروں کی طرف لکھ کر ارسال کرنے اور لوگوں میں انہیں پھیلانے کی وجہ سے آخرت میں یہ اجر و ثواب ملے گا اور میں وہ حفاظت میں رہے گا اسے دولت ملے گی یا اس کے آسان ہوجائیں یا اس کی مشکلات دور ہوجائیں گی ۔ اسی طرح کتاب و سنت کی کسی دلیل سے یہ قطعا ثابت نہیں ہے کہ ایسا نہ کرنے والے کو کوئی حادثہ پیش آئے گا یا وہ کسی آفت و مصیبت میں بتلا ہوجائے گا ، لہذا جو شخص ان آیات کو لکھ کر ایک مدت مقررہ کے اندر اندر ارسال کرنے کی وجہ سے کسی متعین جزا کی بات کرتا ہے تو وہ یہ بات محض اٹکل سے کرتا ہے اور وہ بغیر علم کے اللہ تعالی کی طرف ایک بات منسوب کرتا ہے اور اللہ تعالی نے خود ہی اس سے منع فرمادیا ہے :

وَلا تَقفُ ما لَيسَ لَكَ بِهِ عِلمٌ إِنَّ السَّمعَ وَالبَصَرَ وَالفُؤادَ كُلُّ أُولـٰئِكَ كانَ عَنهُ مَسـٔولًا ٣٦ ... سورة الاسراء

''اور (اے بندے !) جس چیز کا تجھے علم نہیں اس کے پیچھے نہ پڑ کہ کان اور آنکھ اور دل ان سب (جوارح) سے ضرور باز پرس ہوگی ۔''

اور فرمایا :

قُل إِنَّما حَرَّمَ رَبِّىَ الفَوٰحِشَ ما ظَهَرَ مِنها وَما بَطَنَ وَالإِثمَ وَالبَغىَ بِغَيرِ الحَقِّ وَأَن تُشرِكوا بِاللَّهِ ما لَم يُنَزِّل بِهِ سُلطـٰنًا وَأَن تَقولوا عَلَى اللَّهِ ما لا تَعلَمونَ ٣٣ ... سورة الاعراف

''کہہ دیجئے کہ میرے پروردگار نے تو بے حیائی کی باتوں کو ظاہر ہوں یا پوشیدہ اور گناہ کو اور ناحق زیادتی کرنے کو حرام کیا ہے اور اس کو بھی کہ تم کسی کو اللہ کا شریک بناؤ جس کی اس نے کوئی سند نازل ہی نہیں کی اور اس کو بھی کو اللہ کے بارے میں ایسی باتوں کہو جن کا تمہیں کچھ علم نہیں ۔''

اس تفصیل سے معلوم ہوا کہ اس پمفلٹ کی دعوت دینا اور اس پر ثواب وعذاب کا تعین کرنا ایک منکر کام ہے ، جس کا کرنے والا اللہ تعالی کے ہاں سزا کا مستحق ہوگا ، نیز دنیا میں حکمران بھی اسے سزا دے سکتے ہیں کیونکہ وہ دین میں ایک ایسی چیز پیدا کر رہا ہے ، جس کا اللہ تعالی نے حکم نہیں یا تاکہ اسے اور دوسروں کو اس طرح کی باتوں سے روکا جاسکے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص522

محدث فتویٰ